



## اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو چھانٹ کر نکالے گا اور سارے لوگوں کے سامنے لائے گا

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو چھانٹ کر نکالے گا اور سارے لوگوں کے سامنے لائے گا اور اس کے سامنے (اس کے گناہوں کے) ننانوں دفتر پھیلا دیے جائیں گے۔ ہر دفتر حد ننگا تک ہوگا۔ پھر اللہ عزوجل پوچھے گا: کیا تو اس میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا تم پر میرے محافظ کاتبوں نے ظلم کیا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں! میرے رب! پھر اللہ کہے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ کہے گا: نہیں، اے میرے رب! اللہ کہے گا: (کوئی بات نہیں) تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے آج کے دن تجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس پر "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" لکھا ہوگا۔ اللہ فرمائے گا: جاؤ اپنے اعمال کے وزن کے موقع پر موجود رہو۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! ان دفتروں کے سامنے یہ پرچہ کیا حیثیت رکھتا ہے؟ اللہ فرمائے گا: تمہارے ساتھ زیادتی نہ ہوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ تمام دفتر (رجسٹر) ایک پلٹر میں رکھ دیے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلٹر میں پھر وہ سارے دفتر ہلکے ثابت ہوں گے اور پرچہ بھاری ہوگا۔ اللہ کے نام کے ساتھ (یعنی اس کے مقابلے میں) جب کوئی چیز تولی جائے گی، تو وہ چیز اس سے بھاری ثابت نہیں ہو سکتی۔"

[صحیح] [اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک شخص کو منتخب کر کے تمام مخلوقات کے سامنے لائے گا۔ اسے دراصل حساب و کتاب کے لیے پکارا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ننانوں دفتر پھیلا دے گا، جو کہ اس کی بد اعمالیوں کے صحیفے ہوں گے، جو وہ دنیا میں کیا کرتا تھا۔ ہر دفتر تا حد ننگا پھیلا ہوگا۔ پھر اللہ عزوجل اس شخص سے کہے گا: کیا تم ان دفتروں میں تحریر کردے کسی چیز کا انکار کرتے ہو؟ کیا میرے محافظ اور کاتب فرشتوں نے تمہارے اوپر ظلم کیا ہے؟ وہ شخص جواب دے گا: نہیں، اے میرے رب! ایسا نہیں ہے۔ اللہ عزوجل عرض فرمائے گا: کیا تمہارے پاس کوئی عذر ہے، جس سے تم دنیا میں کیے ہوئے اپنے ان برے کاموں کے بدلے میں پیش کر سکو؟ مثلاً یہ کہ یہ گناہ بھول چوک میں یا غلطی سے یا جہالت کی بنا پر انجام پا گئے۔ وہ شخص کہے گا: نہیں، اے میرے رب! میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: (کوئی بات نہیں) ہمارے پاس تمہاری ایک نیکی ہے آج کے دن تجھ پر کوئی ظلم و زیادتی نہیں ہوگی۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس میں لکھا ہوگا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس کے بعد اللہ عزوجل اس شخص سے کہے گا: جاؤ اپنے اعمال کے وزن کی جگہ پر حاضر ہو جاؤ۔ وہ شخص فرط تعجب سے کہے گا: اے میرے پروردگار! ان دفتروں کے سامنے اس پرچہ کی کیا حیثیت ہے؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: آج تمہارے اوپر کوئی ظلم و زیادتی نہیں ہوگی۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چنانچہ تمام دفتروں کو ایک پلٹر میں رکھ دیا جائے گا اور اس پرچی کو دوسرے پلٹر میں بالآخر وہ پلٹر اوپر اٹھ جائے گا، جس میں سارے دفتر ہوں گے اور وہ پلٹر جھک جائے گا، جس میں وہ پرچی رکھی ہوگی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اس شخص کو اپنی مغفرت سے نوازے گا۔



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

